سوال

(705) کسی مسلمان کےلیے یہ جائز نہیں کہ وہ اسے ناپسند کرے۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا تقرت الہی کے حصول کی نیت سے مباح چیزوں کو ترک کرنا بھی بدعات میں شمار ہوگا یا نہیں؟ بعض لوگ اس کی بڑی پابن دی رتے ہیں اور اسے زہد وتقوی سے تعبیر کرتے ہیں، بلکہ بسا اوقات وہ بعض مباح اشیاء کو بھی کسی دلیل وبرہان کے بغیر حرام یا مکروہ قرار دیتے ہیں اور ان سے نہ صرف خود اجتناب کرتے ہیں بلکہ دوسروں سے بھی ایسا نہ کرنے کی وجہ سے لڑائی جھگڑا کرتے ہیں۔ امید ہے آپ اس مسئلہ کی وضاحت فرمائیں گے۔ جزاکم اللہ فیکم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کسی بھی مسلمان کےلیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کسی ایسی چیز کو حرام قرار دے جسے اللہ تعالی نے حلال قرار دیا ہو یا کسی ایسی چیز کو ناپسند کرے جسے اللہ تعالی نے ناپسند نہ کیا ہو کیونکہ ارشاد باری تعالی ہے:

وَلا تَقولوا لِما تَصِفُ أَلسِنَتُكُمُ الكَذِبَ هـٰذا حَلـٰلٌ وَهـٰذا حَرامٌ لِتَفتَروا عَلَى اللَّهِ الكَذِبَ ۚ إِنَّ الَّذينَ يَفتَرونَ عَلَى اللَّهِ الكَذِبَ لا يُفلِحونَ ﴿١١٦﴾... سورة النحل

''اور یوں جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو کہ حلال ہے اور یہ حرام ہے سمجھ لو کہ اللہ پر بہتان باندھنے والے کامیابی سے محروز ہی رہتے ہیں۔''

اور فرمایا:

قُل إِنَّما حَرَّمَ رَبِّىَ الفَوٰحِشَ ما ظَهَرَ مِنها وَما بَطَنَ وَالإِثمَ وَالبَغىَ بِغَيرِ الحَقِّ وَأَن تُشرِكوا بِاللَّهِ ما لَم يُنَزِّل بِهِ سُلطـٰنًا وَأَن تَقولوا عَلَى اللَّهِ ما لا تَعلَمونَ ﴿٣٣﴾... سورة الاعراف

''کہہ دیجئے کہ میرے پروردگار نے تو بے حیائی کو باتوں کو ظاہر ہوں یا پوشیدہ اور گناہ کو اور ناحق زیادتی کرنے کو حرام کیا ہے اور اس کو بھی کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ، جس کو اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور اس کو بھی کہ اللہ کے بارے میں ایسی باتوں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔''

اس آیت کریمہ میں اللہ سبحانہ وتعالی نے اس بات کو کہ اس کی طرف علم کے بغیر باتیں منسوب کی جائیں، شرک سے بھی بڑا درجہ کا گناہ قرار دیا ہے، کیونکہ اس کے نتیجہ میں برپا ہونے والا فساد بہت بڑا ہوتا ہے۔ سورۃ البقرۃ کی ایک آیت میں اللہ تعالی نے اسے شیطانی حکم قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے:

يَـٰٓأَيُّهَا ٱلنَّاسُ كُلُوا۟ مِمَّا فِى ٱلْأَرْضِ حَلَـٰلًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا۟ خُطُوَٰتِ ٱلشَّيْطَـٰنِ ۚ إِنَّهُۥ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿١٦٨﴾ إِنَّمَا يَأْمُرُكُم بِٱلسُّوٓءِ وَٱلْفَحْشَآءِ وَأَن تَقُولُوا۟ عَلَى ٱللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿١٦٩﴾ ... سورة البقرة

''اے لوگو! جو چیزیں زمین میں حلال و طیب ہیں وہ کھاؤ اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو، بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کے کاموں کرنے کو کہتا ہے اور یہ بھی کہ اللہ کی نسبت ایسی باتیں کہہ جن کا تمہیں (کچھ بھی) علم نہیں۔''

اگر کوئی شخص تقرب الہی کے حصول کی نیت سے مباح اشیاء کو اس لیے ترک کردیتا ہے تاکہ اس سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت میں مدد ملے اور انہیں اپنے لیے یا دوسرے لوگوں کے لیے حرام نہ قرار دے مثلا بعض اوقات تواضع اور کسر نفسی کرتے ہوئے اور تکبر سے بچنے کی وجہ سے فاخرانہ لباس کو ترک کردے تو اس میں کوئی حرج نہیں، بلکہ اسکا ان شاء اللہ ثواب ملے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص534

محدث فتویٰ